بسم اللہ الرحمن الرحیم

اب تو گھر جلنے لگا نوبت یہاں تک آگئی
بڑھتے بڑھتے آتش گل آشیاں تک آگئی

دعوتِ اسلامی
کے قدم
وہابیت
کی جانب کیوں؟

ناشر

یہی وہ مقام ہے جہاں بے علموں کو دین و ملت کا درد لئے اہل علم حضرات کی رہنمائی کی ضرورت پیش آتی ہے کیونکہ وہ اپنے علم اور تحقیق کی روشنی میں مسلک اہلسنّت کی جڑیں کاٹنے والی جماعتوں، تحریکوں کی شناخت کر کے عوام کو آگاہ کر دیتے ہیں جس سے اپنے ایمان کی فکر کرنے والے مسلمان خود کو ان سے بچا لیتے ہیں لیکن غافل انکا شکار ہو جاتے ہیں۔ جس طرح سیّدی اعلیٰ حضرت نے اپنے زمانہ میں وہابیت کے خطرے کو پہچان کر مسلمانوں کو آگاہ فرمایا ۔ اسی طرح دورِ حاضر میں شہزادۂ اعلیٰ حضرت اختر رضا خانصاحب جانشین مفتی اعظم ہند نے دعوتِ اسلامی کے پوشیدہ تباہ کن مقاصد کو پہچان کر مسلمانوں کی رہنمائی کرنے کیلئے اسکے خلاف فتویٰ صادر فرما دیا جسکی تائید دیگر علمائے کرام نے بھی کی۔ فتوے کا فوٹو اسٹیٹ غور سے پڑھئے:

فی الواقع الیاس قادری کا طریقہ کار غلط ہے جس پر وہ باوجود فہمائش بسیار جمے ہوئے ہیں اور انکی کتب مکتبہ وجوہ مذکورہ بالا کی بنا پر نہایت مشتبہ ہے لہذا ان سے اعانت اور اس میں شمولیت ہرگز جائز نہیں خود میرے پاس شہادت شرعیہ گزری ہے کہ ایک شخص نے [illegible] (ہریانہ) کی مسجد میں خلاف مذہب اہلسنت تقریر کی یہ شخص دعوت اسلامی کا مبلغ تھا اور اس نے یہ تقریر دعوت اسلامی کے اجتماع میں کی مجھے یہ بھی بالکل باوثوق ذریعہ سے ملی کہ ایک شخص جو تبلیغی جماعت میں گھومتا پھرتا ہے وہی شخص دعوت اسلامی کا مبلغ بھی بن گیا اس سے صاف ظاہر ہے کہ دعوت اسلامی میں ہر طرح کے لوگ ہیں اور اسکے دستور میں مبلغ ہونے کیلئے مذہب اہلسنت و جماعت کا پابند ہونا ضروری نہیں

واللہ تعالیٰ اعلم
الفقیر الی ربہ الغنی
محمد اختر رضا القادری الازہری غفرلہ

نوٹ: وجوہِ مذکورہ بالا سے مراد وہ ۱۷ سوالات ہیں جو صفائی پیش کرنے کی غرض سے الیاس صاحب کو ارسال کئے گئے تھے جن پر وہ ہنوز خاموش ہیں (دیکھئے دعوتِ اسلامی سے پرہیز کیوں؟ ص ۳۷)

دعوت اسلامی کا وہابیت آمیز طریقۂ کار

۱ - تبلیغی جماعت سے اشتراک

الیاس صاحب کا یہی وہ عمل ہے جسکا ذکر حضرت ازہری میاں صاحب قبلہ نے مذکورہ فتوے میں کیا ہے کہ تبلیغی جماعت کے لوگ بھی دعوت اسلامی میں شامل رہتے ہیں۔ جب بدمذہبوں سے اس درجہ دور رہنے کی ہدایت کی گئی ہے جس درجہ خارش زدہ کتے سے دور رہنا چاہئے تو تبلیغی جماعت سے ان کا اشتراک ان تمام حرکتوں پر بھاری ہے جن کے سبب اس پر وہابیت کا شبہ کیا جا رہا ہے۔

۲ - میلادالنبی وغیرہ کے جلسے جلوس کا ممنوع قرار دینا

دعوتِ اسلامی کے منشور میں میلاد و معراج کے جلسے و جلوس کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ یہ دیوبندیوں کا عمل ہے کہ وہ اسے شرک کہتے ہیں۔ آپ ہی سوچئے کیا اس حکم سے الیاس صاحب کے کردار میں دیوبندی کردار کی جھلک نظر نہیں آتی ؟ (فوٹو اسٹیٹ دیکھئے ص ۵)

۳ - دیوبندیوں کی طرح عقائد سے چشم پوشی کرنا

عقائد یعنی ایمان کا درست ہونا عمل کا پابند بنانے سے قبل لازمی ہے کہ بغیر ایمان کوئی عمل قابل قبول نہیں۔ لیکن الیاس صاحب دیوبندیوں کی طرح عقائد کو بالائے طاق رکھ کر ان سے چشم پوشی کی حکمت عملی پر کاربند ہیں۔ ان کے کارکن کبھی ایمان و عقائد کی بات نہیں کرتے، دیوبندیوں کی طرح صرف عمل کی تبلیغ کرتے ہیں۔ انکا یہ عمل کیا دیوبندی کردار کی دلیل نہیں ؟

۴ - باطل فرقوں کا رد ممنوع قرار دینا

دعوت اسلامی کے طریقہ کار کی شق ۴ میں باطل فرقوں کا رد بلکہ انکا ذکر بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے جبکہ رد باطل ایمان کا فرض اعظم ہے۔

(فوٹو اسٹیٹ دیکھئے ص ۵)

دور حاضر میں جہاں مسلمان علم دین ترک کرنے کے سبب باطل فرقوں کی شناخت کی صلاحیت نہیں رکھتے تو ان کو باطل فرقوں کی زد سے بچانے کیلئے انکی نشاندہی لازمی ٹھہری جس سے وہ ہوشیار ہوکر اپنے ایمان کی حفاظت کی

٦ - محترم علمائے کرام، صوفیائے کرام اور خانقاہی نظام پر حملہ

مسلک اہلسنّت پر حملہ آور ہونے کے بعد جب الیاس صاحب نے یہ بغور دیکھ لیا کہ مسلک اہلسنّت کے حلقوں میں کوئی ہلچل نہیں ہے سکوت طاری ہے خصوصی طور پر علماء کرام اور اہل رضا کی جانب سے کوئی صدائے احتجاج بلند نہیں ہو رہی ہے تو وہ اپنے پروگرام کے اگلے قدم کے تحت علماء کرام پر ہی حملہ آور ہو گئے ساتھ میں صوفیائے کرام اور خانقاہی نظام کو بھی نہیں بخشا۔ انکے اپنے ہاتھ کی تحریر کا فوٹو اسٹیٹ پڑھیے اور انکے عزائم کو جانچیے:-

محمد الیاس قادری

١ علماء متقدمین نیز بھی ان کے ہاتھ چومو اور آگے بڑھ جاؤ۔ نہ دین کا کام نہ کیا ہے نہ کرتے رہیں گے

٢ اپنے مرکز خانقاہوں سے دور ہٹاؤ۔ ورنہ خانقاہوں سے لوگ بیعت ہوتے رہیں گے خانقاہوں سے بیعت ہونے والے لوگ دین کے کام میں دلچسپی نہیں رکھتے ہیں۔

٣ ہندوستان کے دورہ کے دوران میں نے ... تحریریں دی ہیں وہ حالات کی مجبوری تھی وہ تحریریں بوقت ضرورت پر ... دکھائی جائیں مگر ان پر عمل نہ کیا جائے۔ ... تحریک کو نظر انداز نہیں کیا جائے۔

٤ اپنے پیر بھائیوں کو ہی ذمہ داری کے عہدے دار پر مقرر کریں تاکہ ... عام نہ ہونے پائے۔

٥ اپنی کتاب نماز کا ... المکتبۃ المدینہ سے ... کیا جائے ... کے سامنے نہ آنے دیا جائے۔

یہ پڑھکر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے الیاس صاحب اہلسنّت و جماعت پر طعنہ زنی کر رہے ہوں کہ اے اہل رضا! دیکھ لو جسے تم امام اہلسنّت کہتے ہو وہ تو غاصب ہے (معاذاللہ) ہندو کے مکان پر جبراً قابض رہا اور کرایہ نہ دینے سبب مالک مکان نے اس پر مقدمہ کر دیا تھا۔ اما اہلسنّت وہ نہیں میں ہوں جو سنتوں کی تبلیغ کر رہا ہوں۔ الیاس صاحب خود ساختہ ''امیر اہلسنّت'' تو پہلے ہی بن چکے ہیں اعلیٰ حضرت پر بہتان اور انکے کردار پر انکا یہ حملہ یقینی طور پر اعلیٰ حضرت پر سبقت لے جانے کی کوشش کی کڑی ہے۔ انکے کارکن کہتے بھی پھرتے ہیں :- ''وہ اعلیٰ حضرت کا دور تھا یہ ہمارا دور ہے''۔ اعلیٰ حضرت پر انکے اس حملے نے شیدائی اور فدائی ہونے کے دعوے کی پول کھول دی ہے کہ شیدائی فدائی ہونے کا دعویٰ اہل رضا کو اپنی جماعت میں شامل کرنے کی ایک چال ہے۔ سنی علماء کرام سے تائیدی تحریریں حاصل کرنا بھی ایک چال ہے۔ جنہیں دکھا دکھا کر چھاپ چھاپ کر وہ سنی مسلمانوں کو یہ بتا رہے ہیں کہ دعوت اسلامی سنی تحریک ہے۔ جبکہ وہابیت کا فروغ اسکا اصل مقصد ہے ورنہ کسی سنی تحریک کو سنی علماء کرام کی تاعید کی کیا ضرورت ہے۔ تاعید کرنے والے سنی علماء کرام وغیرہ اس نکتہ پر غور فرمائیں اور اپنے فیصلوں پر نظر ثانی فرمالیں۔

الیاس صاحب پر کھلا منافق ہونے کا فتویٰ

مذکورہ فوٹو اسٹیٹ نمبر۶ کے متعلق محمد میاں عرف ثمر صدر کینٹ بریلی شریف کے ایک سوال کے جواب میں علماء کرام نے اپنے فتووں میں ایسے شخص کے اقوال کو باطل اور اسکو گمراہ اور کھلا منافق لکھا ہے اور دانستہ توہین علماء کو کفر لکھا ہے اور ہر مسلمان پر اسسے ترک تعلق لازم قرار دیا ہے۔ کیونکہ یہ تحریر الیاس صاحب کی اپنے ہاتھ کی تحریر ہے اسلئے یہ شرعی حکم الیاس صاحب پر عائد ہوتا ہے اور ہر مسلمان پر انسے ترک تعلق لازم آتا ہے۔اس فتوے کی روشنی میں تاعید وحمایت کرنے والے حضرات اپنے فیصلوں پر نظر ثانی فرمالیں۔

(فوٹو اسٹیٹ دیکھئے ص ۹)

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے: ہر مسلمان مرد وعورت پر علم دین سیکھنا فرض ہے۔ علم دین حاصل کیجئے کہ اسکے بغیر ایمان کی حفاظت ممکن نہیں۔

وہابیت، مودودیت و قادیانیت وغیرہ کا منشور اور اسکے ظاہرہ اعمال عین اسلام کے مطابق نظر آتے ہیں جن کی کشش مسلمانوں کو انکی جانب کھینچ لیتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ انکے ایمان اور اعتقاد کی دولت لوٹ لی جاتی ہے۔ دور حاضر میں ''الیاسیت'' مسلک اہلسنّت کی علمبردار بنکر اٹھی لیکن رفتہ رفتہ اسکی دوہری حکمت عملی اور اسکے دو چہرے سامنے آتے گئے اور مزید آتے جا رہے ہیں مثال کے طور پر:۔

(۱) ایک طرف الیاس صاحب کا عاشق رسول ہونے کا دعویٰ دوسری طرف فیضان سنت کے خوابوں میں توہین رسالت اور ''مقیلان مدینہ'' میں ''سلام'' کا مزاق اڑانا۔

(۲) ایک طرف میلاد پڑھنا دوسری جانب منشور میں میلاد و معراج کے جلسوں جلوسوں پر پابندی لگانا۔

(۳) ایک طرف وہابیوں کو کافر کہنے سے اتفاق کرنا دوسری طرف منشور میں رد باطل پر مطلق پابندی لگانا۔

(۴) ایک طرف مزارات پر جانا دوسری طرف خانقاہوں سے مسلمانوں کو متنفر کرنے کی کوشش کرنا۔

(۵) ایک طرف علماء کرام اور صوفیاء کرام کی تعریف کرنا دوسری جانب انکی توہین وتحقیر کرنا اور مسلمانوں کو ان سے متنفر کرنا۔

(۶) ایک طرف منشور کل العدم (منسوخ) کرنے کا ڈھنڈورا پیٹنا، دوسری طرف اسی منشور پر عمل کرنا۔

(۷) ایک طرف اعلیٰ حضرت کا شیدائی فدائی ہونے کا دعویٰ دوسری طرف عوام میں غاصب بتا کر آپکی کردار کشی کرنا اور عمامہ بھی اعلیٰ حضرت یا مفتی اعظم جیسا نہ باندھنا۔

(۸) فوٹو اسٹیٹ صفحہ ۶ کی شق نمبر ۳ میں بھی الیاس صاحب کے دو چہرے نمایاں ہیں۔

صلح کلّیت

حق و باطل دو چہرے رکھنے والوں اور اہلسنّت کے دعوے کے ساتھ

میں علماء اہلسنّت سے ٹکراؤ کا تصور اور اپنے کارکنوں کو ٹکراؤ سے بچنے کی ہدایت کیا اس بات کی نشاندہی نہیں کرتی کہ آپکے مقاصد میں کچھ نہ کچھ وہابیت کی تبلیغ ضرور شامل ہے جس پر علماء اہلسنّت خاموش نہ بیٹھ سکیں گے، ٹکراؤ کی نوبت ضرور آئیگی۔ آپ کو اس ٹکراؤ کا اس درجہ یقین تھا کہ منشور میں اسکا ذکر کرتے ہوئے اپنے کارکنوں کو ہدایت دینا پڑی۔ مشاہدہ بتا رہا ہے کہ ایسے ٹکراؤ شروع ہو بھی چکے ہیں۔

(۳) تبلیغی جماعت سے اشتراک کیوں جیسا کہ حضرت ازہری میاں قبلہ نے تحریر کیا ہے۔

(۴) اعلیٰ حضرت کی کردار کشی کیا اعلیٰ حضرت سے باغی ہونے کی دلیل نہیں، کیا اعلیٰ حضرت سے باغی ہونا مسلک اہلسنّت سے باغی ہونے کی دلیل نہیں اور یہ سب باتیں کیا دیوبندیت کی مدد کرنے کی دلیل نہیں ؟

(۵) اگر ''دعوت اسلامی'' میں حق کی تبلیغ کا نور ہے تو تبلیغی جماعت کی طرح دعوت اسلامی جہاں جہاں پہنچ رہی ہے وہاں اہلسنّت و جماعت میں انتشار برپا کرکے انکو تاریکیوں میں کیوں ڈھکیلا جا رہا ہے؟

(٦) اعلیٰ حضرت کے شیدائی فدائی ہونے کا دعویٰ کرنے والوں کا عمامہ آپ جیسا کیوں نہیں اور ہما شما کو پہنا کر عمامہ کا وقار پامال کیوں کیا جا رہا ہے؟

(۷) سنتوں کی تبلیغ کا دعویٰ کرنے والوں کا ایثار و اخوت جیسی سنت سے اجتناب کیوں۔ تبلیغی جماعت کی طرح زلزلے، سیلاب اور فسادات زدہ مسلمانوں کی امداد سے بے نیازی کیوں ؟ اور یہ سنت منشور میں شامل کیوں نہیں ؟ جبکہ حدیث میں ہے :-

''جسکو اپنے بھائی کا غم نہیں وہ میری امت سے نہیں''

(۸) دعوتِ اسلامی صرف اہلسنّت و جماعت کے خطوں میں سرگرم عمل کیوں ہے ؟ دیوبندی اور دیگر بدعقیدہ لوگوں کی بستیوں کی جانب انکا رخ کیوں نہیں ؟ دوہری حکمت عملی اور اہلسنّت و جماعت پر اسکی یلغار کیا اس بات کی دلیل نہیں کہ دعوت اسلامی اہلسنّت و جماعت میں انتشار برپا کرنے کی غرض سے وجود میں لائی گئی ہے ؟ ورنہ آستین کے سانپ کے کردار کی وجہ بتائی جائے۔ اے

ہے ؟ جس طرح تبلیغی جماعت بھی تو اہلسنّت و جماعت کے خطوں میں میلاد اور صلاۃ و سلام پڑھتی ہوئی داخل ہوئی تھی اور آج ان خطوں میں اہلسنّت و جماعت تلاش کرنے پر بھی نہیں ملتے اسی طرح دعوت اسلامی صلاۃ و سلام اور مسلک اہلسنّت کی دیگر پہچان لیکر اہلسنّت و جماعت پر حملہ آور ہوئی ہے اور ان صلاۃ و سلام پڑھتے ہوئے حملہ آوروں کی منافقانہ سرگرمیاں کھل کر سامنے آ چکی ہیں۔ اسلئے احتیاطاً ہی سہی **دعوت اسلامی** سے مطلقاً ترک تعلق لازمی ہے۔ پھر نہ کہنا کہ ہائے ہم لوٹ لئے گئے۔ کیا اب بھی تبلیغی جماعت، فرقہ قادیانی یا جماعت اسلامی کے ظاہرہ اعتقاد اور اعمال کو دیکھ کر ان میں شامل ہونا چاہیں گے ؟ اگر ایسا نہیں اور ہرگز ایسا نہیں تو صلاۃ و سلام پڑھتی ہوئی وہابیت پسند دعوت اسلامی میں شامل ہونے کی اور تائید و حمایت کرنے کی وجہ بتائی جائے۔

محترم علماء اہلسنّت سے سوال

آپ کیسے نائب رسول اور وارثِ رسول ہیں کہ چند سرکردہ ہستیوں کی تائید و حمایت سے گھبرا کر باطل کے خلاف حق کی آواز بلند کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں کیلئے صرف آپ ہی جوابدہ ہونگے۔ میدان محشر میں جب حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نیابت و وراثت کا حق ادا نہ کرنے کا سوال کرینگے اور اللہ تبارک تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم عدولی کا حساب لے گا تو آپ کیا جواب دینگے ؟

مسئلوں سے موڑ کر منہ کب تلک بیٹھو گے تم
کوئی بھی طوفاں تمہیں گھر سے اٹھا لے جائیگا

ہوشیار

حضرت اختر رضا خانصاحب جانشین مفتیِ اعظم ہند اور دیگر علماء کرام پر بہتان اور افواہ ہے کہ آپنے اپنے فتوے سے رجوع کرلیا ہے۔ اہلسنّت و جماعت اس فریب میں ہرگز نہ آئیں۔

دعوت

دعوت اسلامی کے مشتبہ کردار اور اسکے سبب مسلک اہلسنّت و جماعت میں برپا ہو

ہے انتشار کو ختم کرنے کیلئے باہم گفتگو کی دعوت دی جاتی ہے۔ آیئے مل بیٹھ کر
اس اہم مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں جس سے مسلک مزید انتشار کا شکار
ہونے سے بچ جائے۔ -ختم شد-

انجمن تحفظ ایمان کی اصلاحی پہلوؤں پر شائع کردہ مندرجہ ذیل کتب
خود بھی پڑھئے اور مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کیجئے۔

- خوشبوئے مصطفٰے ﷺ (اردو، ہندی)
- علم دین کی فضیلت (اردو، ہندی)
- فلاح ملت (اردو)
- دعوت اسلامی سے پرہیز کیوں؟ (اردو)

ملنے کا پتہ:
- برکاتی بک ڈپو، اسلامیہ مارکٹ مسجد نومحلہ بریلی شریف
- قادری کتاب گھر، اسلامیہ مارکٹ مسجد نومحلہ بریلی شریف

انجمن تحفظ ایمان

حضرت علامہ تحسین رضا خانصاحب محدث بریلوی کی

اپیل

مسلمان ''انجمن تحفظ ایمان'' کا تعاون کریں اور مدرسے قائم کرنے اور ان میں
تعلیم حاصل کرنے کی جانب متوجہ ہوں۔